اتوار 18 اپریل، 2021

مضمون۔ کفارے کا عقیدہ

سنہری متن: 34 زبور 22 آیت

”خداوند اپنے بندوں کی جان کا فدیہ دیتا ہے اور جو اُس پر توکل کرتے ہیں اُن میں سے کوئی مجرم نہ ٹھہرے گا۔“

جوابی مطالعہ: 19 زبور 9 تا 14 آیات

9۔ خداوند کا خوف پاک ہے۔ وہ ابد تک قائم رہتا ہے۔ خداوند کے احکام برحق اور بالکل راست ہیں۔

10۔ وہ سونے سے بلکہ بہت کندن سے زیادہ پسندیدہ ہیں۔ وہ شہد سے بلکہ چھتے کے ٹپکوں سے بھی شیریں ہیں۔

11۔ نیز اُن سے تیرے بندے کو آگاہی ملتی ہے۔ اُن کو ماننے کا اجر بڑا ہے۔

12۔ کون اپنی بھُول چُوک کو جان سکتا ہے؟ تُو مجھے پوشیدہ عیبوں سے پاک کر۔

13۔ تُو اپنے بندے کو بے باکی کے گناہوں سے بھی باز رکھ۔ وہ مجھ پر غالب نہ آئیں تو میں کامل ہوں گا۔ اور بڑے گناہ سے بچا رہوں گا۔

14۔ میرے منہ کا کلام اور میرے دل کا خیال تیرے حضور مقبول ٹھہرے۔ اے خداوند! اے میری چٹان اور میرے فدیہ دینے والے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ 51زبور:1تا3، 9، 10، 15آیات

1۔اے خدا! اپنی شفقت کے مطابق مجھ پر رحم کر۔اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق میری خطائیں مٹادے۔

2۔میری بدی کو مجھ سے دھوڈال اور میرے گناہ سے مجھے پاک کر۔

3۔کیونکہ میں اپنی خطاؤں کو مانتا ہوں۔اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔

9۔میرے گناہوں کی طرف سے اپنا منہ پھیر لے۔اور میرے سب بدکاریاں مٹاڈال۔

10۔اے خدا! میرے اندر پاک دل پیدا کر اور میرے باطن میں از سرِ نو مستقیم روح ڈال۔

15۔اے خداوند! میرے ہونٹوں کو کھول دے تو میرے منہ سے تیری ستائش نکلے گی۔

2۔ متی 8باب18آیت

18۔جب یسوع نے اپنے گرد بہت سی بھیڑ دیکھی تو پار چلنے کو حکم دیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ متی 9 باب 1 تا 13 آیات

1۔ پھر وہ کشتی پر چڑھ کر پار گیا اور اپنے شہر میں آیا۔

2۔ اور دیکھو لوگ ایک مفلوج کو چارپائی پر پڑا ہوا اُس کے پاس لائے۔ یسوع نے اُن کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا بیٹا خاطر جمع رکھ تیرے گناہ معاف ہوئے۔

3۔ اور دیکھو بعض فقیہوں نے اپنے دل میں کہا یہ کفر بکتا ہے۔

4۔ یسوع نے اُن کے خیال معلوم کر کے کہا تم کیوں اپنے دلوں میں برا خیال لاتے ہو؟

5۔ آسان کیا ہے۔ یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہ کہ اٹھ اور چل پھر؟

6۔ لیکن اِس لئے کہ تم جان لو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے۔ (اُس نے مفلوج سے کہا) اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا۔

7۔ وہ اٹھ کر اپنے گھر چلا گیا۔

8۔ لوگ یہ دیکھ کر ڈر گئے اور خدا کی تمجید کرنے لگے جس نے آدمیوں کو ایسا اختیار بخشا۔

9۔ یسوع نے وہاں سے آگے بڑھ کر متی نام ایک شخص کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پیچھے ہو لے۔ وہ اٹھ کر اُس کے پیچھے ہو لیا۔

10۔ اور جب وہ گھر کھانا کھانے بیٹھا تھا تو ایسا ہوا کہ بہت سے محصول لینے والے اور گناہگار آ کر یسوع اور اُس کے شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔فریسیوں نے یہ دیکھ کر اُس کے شاگردوں سے کہا تمہارا استاد محصول لینے والوں اور گناہگاروں کے ساتھ کیوں کھاتا ہے۔

12۔اُس نے یہ سن کر کہا تندرستوں کو طبیب درکار نہیں بلکہ بیماروں کو۔

13۔مگر تم جا کر اِس کے معنی دریافت کرو کہ میں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گناہگاروں کو بلانے آیا ہوں۔

4۔ متی 26باب17تا20،26،27آیات

17۔اور عید فطیر کے پہلے دن شاگردوں نے یسوع کے پاس آکر کہا تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیرے لئے فسح کھانے کی تیاری کریں؟

18۔اُس نے کہا شہر میں فلاں شخص کے پاس جا کر اُس سے کہنا استاد فرماتا ہے کہ میرا وقت نزدیک ہے۔میں اپنے شاگردوں کے ساتھ تیرے ہاں عید فسح کروں گا۔

19۔اور جیسا یسوع نے شاگردوں کو حکم دیا تھا انہوں نے ویسا ہی کیا اور فسح تیار کیا۔

20۔جب شام ہوئی تو وہ بارہ شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تھا۔

26۔جب وہ کھا رہے تھے تو یسوع نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی اور شاگردوں کو دے کر کہا لو کھاؤ۔یہ میرا بدن ہے۔

27۔پھر پیالہ لے کر شکر کیا اور ان کو دے کر کہا تم سب اس میں سے پیو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ یوحنا 17 باب 1، 2، 4تا9، 20تا22، 26 آیات

1۔ یسوع نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھا کر کہا کہ اے باپ! وہ گھڑی آ پہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کر تا کہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے۔

2۔ چنانچہ تُو نے اُسے ہر بشر پر اختیار دیا ہے تا کہ جنہیں تُو نے اُسے بخشا ہے اُن سب کو ہمیشہ کی زندگی دے

4۔ جو کام تُو نے مجھے کرنے کو دیا تھا اُس کو تمام کر کے میں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کیا ہے۔

5۔ اور اب اے باپ! تُو اُس جلال سے جو میں دنیا کی پیدائش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا مجھے اپنے ساتھ جلالی بنا دے۔

6۔ میں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر ظاہر کیا جنہیں تُو نے دنیا میں سے مجھے دیا۔ وہ تیرے تھے اور تُو نے اُنہیں مجھے دیا اور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کیا ہے۔

7۔ اب وہ جان گئے کہ جو کچھ تُو نے مجھے دیا ہے وہ سب تیری ہی طرف سے ہے۔

8۔ کیونکہ جو کلام تُو نے مجھے پہنچایا وہ میں نے اُن کو پہنچا دیا اور اُنہوں نے اُسے قبول کیا اور سچ جان لیا کہ میں تیری طرف سے نکلا ہوں۔ اور وہ ایمان لائے کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا۔

9۔ میں اُن کے لئے درخواست کرتا ہوں۔ میں دنیا کے لئے درخواست نہیں کرتا ہوں بلکہ اُن کے لئے جنہیں تُو نے مجھے دیا ہے کیونکہ وہ تیرے ہیں۔

20۔ میں صرف انہی کے لئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لئے بھی جو اِن کے کلام کے وسیلہ سے مجھ پر ایمان لائیں گے۔

21۔ تاکہ سب ایک ہوں یعنی جس طرح اے باپ! تُو مجھ میں ہے اور میں تجھ میں ہوں وہ بھی ہم میں ہوں اور دنیا ایمان لائے کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا۔

22۔ اور وہ جلال جو تُو نے مجھے دیا ہے میں نے اُنہیں دیا ہے تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں۔

26۔ اور میں نے اُنہیں تیرے نام سے واقف کیا اور کرتا رہوں گا تاکہ جو محبت تجھ کو مجھ سے تھی وہ اُن میں ہو اور میں اُن میں ہوں۔

6۔ 1 یوحنا 1 باب 3، 5 تا 9 آیات

3۔ جو کچھ ہم نے دیکھا اور سنا ہے تمہیں بھی اُس کی خبر دیتے ہیں تاکہ تم بھی ہمارے شریک ہو اور ہماری شراکت باپ کے ساتھ اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہو۔

5۔ اُس سے سن کر جو پیغام ہم تمہیں دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ خدا نور ہے اور اُس میں ذرا بھی تاریکی نہیں۔

6۔ اگر ہم کہیں کہ ہماری اُس کے ساتھ شراکت ہے اور پھر تاریکی میں چلیں تو ہم جھوٹے ہیں اور حق پر عمل نہیں کرتے۔

7۔ لیکن اگر ہم نور میں چلیں جس طرح کہ وہ نور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے اور اُس کے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے۔

8۔ اگر ہم کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں۔

9۔ اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ رومیوں 5 باب 8(خدا)، 10، 11 آیات

8۔ لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گناہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا۔

10۔ کیونکہ جب باوجود دُشمن ہونے کے خدا سے اُس کے بیٹے کی موت کے وسیلہ ہمارا میل ہو گیا تو میل ہونے کے بعد تو ہم اُس کی زندگی کے سبب سے ضرور ہی بچیں گے۔

11۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ اپنے خداوند یسوع مسیح کے طفیل سے جس کے وسیلہ سے اب ہمارا خدا کے ساتھ میل ہو گیا خدا پر فخر بھی کرتے ہیں۔

سائنس اور صحت

1۔ 12-1:18

کفارہ خدا کے ساتھ انسانی اتحاد کی مثال ہے، جس کے تحت انسان الٰہی سچائی، زندگی اور محبت کی عکاسی کرتے ہیں۔ یسوع ناصری نے انسان کی باپ کے ساتھ یگانگت کو بیان کیا، اور اس کے لئے ہمارے اوپر اُس کی لامتناہی عقیدت کا قرض ہے۔ اُس کا مشن انفرادی اور اجتماعی دونوں تھا۔ اُس نے زندگی کا مناسب کام سرانجام دیا نہ صرف خود کے انصاف کے لئے بلکہ انسانوں پر رحم کے باعث، انہیں یہ دکھانے کے لئے کہ انہیں اپنا کام کیسے کرنا ہے، بلکہ نہ تو اُن کے لئے خود کچھ کرنے یا نہ ہی اُنہیں کسی ایک ذمہ داری سے آزاد کرنے کے لئے یہ کیا۔ یسوع نے دلیری سے حواس کے تسلیم شُدہ ثبوت کے خلاف، منافقانہ عقائد اور مشقوں کے خلاف کام کیا، اور اُس نے اپنی شفائیہ طاقت کی بدولت اپنے سبھی حریفوں کی تردید کی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ 6:19-11، 17-28

یسوع نے انسان کو محبت کا حقیقی فہم، یسوع کی تعلیمات کا الٰہی اصول دیتے ہوئے خدا کے ساتھ راضی ہونے میں مدد کی، اور محبت کا یہ حقیقی فہم روح کے قانون، الٰہی محبت کے قانون کے وسیلہ انسان کو مادے، گناہ اور موت کے قانون سے آزاد کرتا ہے۔

توبہ اور دکھوں کا ہر احساس، اصلاح کی ہر کوشش، ہر اچھی سوچ اور کام گناہ کے لئے یسوع کے کفارے کو سمجھنے میں مدد کرے گا اور اِس کی افادیت میں مدد کرے گا؛ لیکن اگر گناہگار دعا کرنا اور توبہ کرنا، گناہ کرنا اور معافی مانگنا جاری رکھتا ہے، تو کفارے میں، خدا کے ساتھ یکجہتی میں اُس کا بہت کم حصہ ہوگا، کیونکہ اُس میں عملی توبہ کی کمی ہے، جو دل کی اصلاح کرتی اور انسان کو حکمت کی رضا پوری کرنے کے قابل بناتی ہے۔ وہ جو، کم از کم کسی حد تک، ہمارے مالک کی تعلیمات اور مشق کے الٰہی اصول کا اظہار نہیں کر سکتے اُن کی خدا میں کوئی شرکت نہیں ہے۔ اگرچہ خدا بھلا ہے، اگر ہم اُس کے ساتھ نافرمانی میں زندگی گزاریں، تو ہمیں کوئی ضمانت محسوس نہیں کرنی چاہئے۔

3۔ 22:11-14، 23-27، 30-31

”اپنی نجات کے لئے کوشش کریں“، یہ زندگی اور محبت کا مطالبہ ہے، کیونکہ یہاں پہنچنے کے لئے خدا آپ کے ساتھ کام کرتا ہے۔ ”قائم رہو جب تک کہ میں نہ آؤں!“ اپنے اجر کا انتظار کریں، اور ”نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں۔“

غلطی سے حتمی رہائی، جس کے تحت ہم لافانیت، بے انتہا آزادی، بے گناہ فہم میں شادمان ہوتے پھولوں سے سجی راہوں سے ہو کر نہیں پائے جاتے نہ کسی کے ایمان کے بغیر کسی اور کی متبادل کوشش سے سامنے آتے ہیں۔

عدل کے لئے گناہگار کی اصلاح کی ضرورت ہے۔ رحم صرف تبھی قرض بخشتا ہے جب عدل تصدیق کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیات مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ 23:1۔11

ہمیں گناہ سے بچانے کے لئے حکمت اور محبت خود کی بہت سی قربانیوں کا مطالبہ کر سکتی ہے۔ایک قربانی، خواہ وہ کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو، گناہ کا کفارہ ادا کرنے کے لئے ناکافی ہے۔ کفارے کے لئے گناہگار کی طرف سے مسلسل بے لوث قربانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ الٰہی طور پر غیر فطری ہے کہ خدا کا غضب اُس کے پیارے بیٹے پر نکلے۔ ایسا نظریہ انسان کا بنایا ہوا ہے۔ علم الٰہیات میں کفارہ ایک سنگین مسئلہ ہے، مگر اِس کی سائنسی تفصیل یہ ہے کہ دُکھ گناہ آلودہ فہم کی ایک غلطی ہے جسے سچائی نیست کرتی ہے، اور بالا آخر یہ دونوں گناہ اور دُکھ ہمیشہ کی محبت کے قدموں پر آ گرتے ہیں۔

5۔ 48:10۔16

گتسمنی کی گھاس پر مقدس گھڑی کے دوران گرنے والے اذیت کے پسینے کو یاد کرتے ہوئے، کیا کوئی فروتن ترین یا طاقتور ترین شاگرد بڑبڑائے گا جب اُسی پیالے میں سے پیتا ہے اور وہ اپنے برباد کرنے والے سے گناہ کا بدلہ لینے کی بڑی آزمائش سے بچنے کا سوچتا یا خواہش رکھتا ہے؟ سچائی اور محبت کارِ حیات مکمل ہونے تک چند ہتھیلیوں کو عطا کرتا ہے۔

6۔ 29:1۔6

مسیحیوں کو گھر میں اور باہر غلط چیز کے خلاف ہاتھ اُٹھانے چاہئیں۔ انہیں خود کے اور دوسروں کے گناہ کے خلاف محاذ آرائی کرنی چاہئے، اور اپنا مقصد حاصل ہونے تک یہ جنگ جاری رکھنی چاہئے۔ اگر وہ ایمان رکھتے ہیں تو انہیں شادمانی کا تاج نصیب ہو گا۔

7۔ 45:6۔21

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ہمارے مالک نے مکمل طور پر اور فیصلہ کن انداز میں موت اور قبر پر اپنی فتح سے الٰہی سائنس کو واضح کیا۔ یسوع کا کام انسان کی روشن خیالی اور پوری دنیا کی گناہ، بیماری اور موت سے نجات کے لئے تھا۔ پولوس لکھتا ہے: ”کیونکہ جب باوجود دُشمن ہونے کے خدا سے اُس کے بیٹے کی] بظاہر [موت کے وسیلہ ہمارا میل ہو گیا تو میل ہونے کے بعد تو ہم اُس کی زندگی کے سبب سے ضرور ہی بچیں گے۔“ اُس کی جسمانی تدفین کے تین دن بعد اُس نے اپنے شاگردوں سے بات کی۔ اُس پر ظلم ڈھانے والے لافانی سچائی اور محبت کو قبر کے اندر پوشیدہ رکھنے میں ناکام ہو چکے تھے۔

خدا کی تمجید ہو اور جدوجہد کرنے والے دلوں کے لئے سلامتی ہو! مسیح نے انسانی امید اور ایمان کے دروازے سے پتھر ہٹا دیا ہے، اور خدا میں زندگی کے اظہار اور مکاشفہ کی بدولت اُس نے انسان کے روحانی خیال اور اُس کے الٰہی اصول، یعنی محبت کے ساتھ ممکنہ کفارے سے انہیں بلند کیا۔

8۔ 228:25۔32

خدا سے جدا کوئی طاقت نہیں ہے۔ قادر مطلق میں ساری طاقت ہے، اور کسی اور طاقت کو ماننا خدا کی بے حرمتی کرنا ہے۔ حلیم ناصری نے اس مفروضے کو مسترد کر دیا کہ گناہ، بیماری اور موت میں کوئی طاقت ہے۔ اُس نے انہیں بے اختیار ثابت کیا۔ اِسے کاہنوں کے تکبر کو حلیم بنا دینا چاہئے تھا جب انہوں نے مسیحت کے اظہار کو اُن کے مردہ ایمان اور رسومات کے تاثر سے آگے بڑھتے دیکھا۔

9۔ 8:20۔30

خواہ وہ کتنی ہی گرمجوشی کے اظہار کے ساتھ ہو، فروتنی کے لئے دعا کرنے سے مراد اِس کی خواہش کرنا ہرگز نہیں ہوتا۔ اگر ہم غریبوں سے منہ پھیر لیتے ہیں تو ہم اُس سے اپنا اجر حاصل کرنے کو تیار نہیں جو غریبوں کو برکت دیتا

ہے۔ ہم بہت بدکار دل رکھنے کا اقرار کرتے ہیں اور مانگ کرتے ہیں کہ اِسے ہمارے سامنے کھلا رکھا جائے، مگر کیا ہم اِس دل کو پہلے ہی نہیں جانتے بہ نسبت کہ ہم اِسے اپنے ہمسایے کو دکھانا چاہیں؟

ہمیں خود کا جائزہ لینا چاہئے اور یہ جاننا چاہئے کہ دل کی رغبت اور مقصد کیا ہے، کیونکہ صرف اسی صورت میں ہم یہ جان سکتے ہیں کہ ہم اصل میں کیا ہیں۔

10۔ 14۔1:21

اِگر آپ کی روزمرہ کی زندگی اور گفتگو میں سچائی غلطی پر فتح پا رہی ہے، تو آپ بالا آخر کہہ سکتے ہیں، ”میں اچھی کُشتی لڑ چکا۔۔۔ میں نے ایمان کو محفوظ رکھا،“ کیونکہ آپ ایک بہتر انسان ہیں۔ یہ سچائی اور محبت کے ساتھ یکجہتی میں حصہ لینا ہے۔ مسیحی لوگ اِس توقع کے ساتھ محنت کرنا اور دعا کرنا جاری نہیں رکھتے کہ کسی اور اچھائی، دُکھ اور فتح کے باعث وہ اُس کی ہم آہنگی اور اجر پالیں گے۔

اگر شاگرد روحانی طور پر ترقی کر رہا ہے، تو وہ داخل ہونے کی جدجہد کر رہا ہے۔ وہ مادی حِس سے دور ہونے کی مسلسل کوشش کر رہا ہے اور روح کی ناقابل تسخیر چیزوں کا متلاشی ہے۔ اگر ایماندار ہے تو وہ ایمانداری سے ہی آغاز کرے گا اور آئے دن درست سمت پائے گا جب تک کہ وہ آخر کار شادمانی کے ساتھ اپنا سفر مکمل نہیں کر لیتا۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔